



سوال

(295) رضاعی بہن سے نکاح حرام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے کہ ایک آدمی نے اپنی تائی کا دودھ پیا ہے آیا کہ وہ شخص اس کی کسی بھی لڑکی سے شادی کرنے کا شرعی نقطہ سے حق رکھتا ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں فتویٰ صادر فرمایا جائے۔ (منا توجروا عند اللہ (سائل شیخ عبدالعزیز توحید آباد لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئلہ میں واضح ہو کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخْوَالُكُمْ وَعَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُ مَن لَّا تِلْكَ مِنْ اللَّائِي أُزِّنَتْ عَلَيْكُمْ وَأَخْوَالُكُمْ مَن لَّا تِلْكَ مِنْ الرِّضَاعَةِ... ۲۳... النساء

” (مسلمانوں) حرام ہیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں “ یعنی نسبی ماں اور بہن کی طرح رضاعی ماں اور بہن حرام ہے۔ صحیح بخاری میں ہے:

(باب أمہاتکم اللاتی أرضعنکم ویمحرمن الرضاۃ ما یحررم من النسب) (بخاری ج ۲ ص ۶۳)

” رضاعی ماؤں کی حرمت کا بیان اور آپ ﷺ کا یہ بیان کہ جو رشتہ خون سے حرام ہوتا ہے وہ دودھ سے بھی حرام ہے پھر حضرت امام بخاری یہ حدیث لائے ہیں:

(عن عمرۃ ابنت عبد الرحمن، أنَّ عائشۃ - زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم - أخبرتنا: أنَّ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان عندنا، وأتتہا سمعت صوت إنسان ینتأون فی بیت حفصۃ، فقلت: یا رسول اللہ، ہذا رجل ینتأون فی بیتک، فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «أراه فلاناً - لعن حفصۃ من الرضاۃ - الرضاۃ تُحرّم ما تُحرّم الولادة» (۲: صحیح بخاری ج ۲ ص ۲۶۳)

” حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف فرما تھے میں انہوں نے ایک مرد کی آواز سنی جو ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہہ دیا کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے آپ نے فرمایا میں سمجھتا ہوں یہ فلاں شخص ہے حفصہ رضی اللہ عنہا کے دودھ کے چچا کا نام لیا، اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دودھ کے چچا کا نام لے کر کہا کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو وہ میرے گھر میں آسکتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا بے شک آسکتا تھا۔ کیونکہ جیسے خون ملنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے ویسے ہی دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے “



اس آیت شریفہ اور حدیث شریفہ صحیح سے ثابت ہوا کہ جیسے نسبی ہم شیرہ کے ساتھ نکاح حرام لیسے ہی دودھ کی ہم شیرہ سے بھی نکاح حرام ہے بشرطیکہ یہ رضاعت دو برس کے اندر اندر ہو اور پھر کم از کم پانچ دفعہ پستان چوسا ہو۔ یعنی اگر یہ رضاعت دو برس کی عمر کے بعد ہو یا ایک آدھ بار دودھ چوسا ہو تو پھر رضاعت کا حکم ثابت نہیں ہوگا اور نکاح حرام نہیں ہوگا۔
فیصلہ: اس آیت شریفہ اور حدیث صحیح کے مطابق یہ آدمی اپنی تانی کا دودھ پینے کی وجہ سے اس کا رضاعی بیٹا بن چکا ہے اور اس کی تانی کی بیٹیاں اس کی رضاعی بہنیں بن چکی ہیں لہذا وہ اپنی تانی کی کسی بیٹی کے ساتھ شرعاً نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ اس کی رضاعی بہنیں ہونے کی وجہ سے اس پر حرام ہو چکی ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 732

محدث فتویٰ